بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابلاغی مجاہد

ترجمہ: انصار اللہ اردو

ذرائع ابلاغ کے ذریعے جہاد کرنے کے لیے ابتدائی قدم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على أشرف المرسلين محمد وعلى آله وصحبه اجمعين۔ أما بعد:

ان سطور میں ہم ان اہم نکات کو جمع کریں گے۔ جس کی معرفت اور علم ہر اس شخص کے لیے ضروری ہے جو ذرائع ابلاغ کے ذریعے جہاد کرنا چاہتا ہے۔ وہ جہاد کی اس بے مثال اور انتہائی اہم قسم میں عملی طور پر شریک ہو جو مغربی کافر کیخلاف جاری ہے۔

ابتدائی طور پر یہ ضروری ہے کہ جو کوئی ابلاغی جہاد کا امیدوار ہو، وہ اپنی صلاحیتوں، امکانات اور اپنی طاقتوں کا اندازہ کرے اور اس کے ساتھ ساتھ وہ اپنے اہداف کو بھی ذہن میں رکھے۔ وہ کوشش کرے کہ ایسے تمام اسباب اختیار کرے جو ابلاغی شخصیت کے لیے حاصل کرنا ضروری ہوتے ہیں۔

یقیناً ابلاغی جہاد ایک مستقل علم بن گیا ہے۔ جس کے اندر مختلف فنون (علوم) ہیں۔ وہ علم اپنے بہت سے اہداف اللہ پر کلّی اعتماد کے بعد ان لوگوں کی کاوشوں کی وجہ سے پورا ہوتے ہیں، جو اس کے لیے ان تھک کام کرتے ہیں۔ اللہ کے فضل سے یہ خوش آئند بات یہ ہے کہ اس مورچے پر کام کرنے والے فنّی ماہرین اور انکی اس میدان میں معرفت ان لوگوں کے برابر ہو گئی ہے جو دنیا کی مشہور یونیورسٹیوں سے اس فن میں ڈگریاں حاصل کر چکے ہوتے ہیں۔ بلکہ اس مورچے پر کام کرنے والے مجاہد نہ صرف عرب ذرائع ابلاغ بلکہ مغربی اور عالمی ذرائع ابلاغ کے راستے میں ایک مضبوط نظیر بن کر کھڑے ہو گئے ہیں۔

ذرائع ابلاغ کے ذریعے کرنے والے کام:

- ✓ مجاہدین کے بارے میں خبریں پھیلانا اور ان کو نشر کرنا۔ ان حقائق کو سامنے لانا جن کو کافر میڈیا مسخ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

- ✓ اس عظیم جہاد کی قیادت کے پیغامات، چاہے وہ کافروں کو مخاطب کرکے دیئے گئے ہوں یا ہماری محبوب امت کے بیٹوں کے نام ہو، کو نشر کرنا۔ اس کام کے ذریعے مجاہدین اور امت مسلمہ کے درمیان رابطے کا وسیلہ بننا۔
- ✓ مجاہدین کا دفاع کرنا اور ان پر جو جھوٹ باندھے جارہے ہیں ان کو ان سے ہٹانا۔
- ✓ عقیدہ توحید اور جہاد کو پھیلانا اور اس کی طرف دعوت دینا۔
- ✓ ان شبہات کو دور کرنا جو اس دور کے جہاد سے تعلق رکھتے ہیں اور ان تمام فتاوی کا رد کرنا جو درباری علماء کی طرف سے نشر ہوتے ہیں۔
- ✓ ہجرت اور جہاد پر ابھارنا۔
- ✓ انفاق فی سبیل اللہ پر ابھارنا۔
- ✓ مظلوموں کی مدد کرنا اور ان کے مسائل کو منظر عام پر لانا۔
- ✓ قوموں کو اُمت کے مسائل کے بارے میں آگاہی دینا اور ان کو اس طویل خوابِ غفلت سے جگانے کے لیے کام کرنا جس کا شکار وہ عرصہ دراز سے کافر میڈیا کے زیرِ اثر رہنے کی وجہ سے ہو گئے ہیں۔
- ✓ زندگی کے تمام شعبوں میں مغربی کافر کی تقلید سے چھٹکارا پانے کے لیے کام کرنا۔
- ✓ ذرائع ابلاغ کے ذریعے دشمنوں کے خلاف غزوات کی قیادت کی جائے۔ مختلف انواع کے اقدامی حملوں میں وسعت دینا جیسا کہ منظم طریقے سے ہیک (hack) کرنا وغیرہ۔
- ✓ دشمن کو شدید قسم کی نفسیاتی جنگ کے ذریعے پریشان کیا جائے تاکہ اس کے جذبات سرد ہو جائیں اور اسکا مورال گر جائے۔
- ✓ طواغیت کی حقیقت کو بے نقاب کیا جائے اور ان کا اور ان کے بنائے ہوئے قوانین کا انکار کیا جائے۔
- ✓ اُمت کو طائفہ منصورہ کی مدد کے لیے تیار کیا جائے اور خلافت کے قیام کے لیے ان کو تمام میدانوں میں اکٹھا کیا جائے۔

یہ اہم اہداف وہ کام تصور کیے جاتے ہیں جن کے لیے ابلاغی مجاہد ہر وقت بر سرِ پیکار ہوتا ہے۔ تاکہ اُمت کی گاڑی کو چوٹی پر لے جایا جائے۔

اب ہم اس پر بات کرتے ہیں کہ ابلاغی جہاد کن فنون پر مشتمل ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ہم ذرائع ابلاغ (میڈیا) کی دنیا میں ایک اہم بات کو مدِ نظر رکھیں۔ وہ یہ کہ ابلاغی جہاد دو دائروں پر مشتمل ہے جو کہ ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔

اندرونِ ملک ابلاغ کا دائرہ:

جس ملک میں جہاد پوری قوت کے ساتھ جاری ہو وہاں پر ابلاغی جہاد کرنا۔ یہ ایک خاص شکل میں جیسے ریڈیو، ٹی-وی، اخبارات اور مقامی رسائل کے ذریعے ہو گا۔

بیرونِ ملک ابلاغ کا دائرہ:

یہ کام کلّی طور پر انٹرنیٹ اور ویب سائیٹ (websites) کے ذریعے ہو گا اور یہی رابطے کا ذریعے ہو گا۔ یہ ذریعہ اس جگہ کام کرنے والوں کی امنیّت کی محافظت کے لیے آسان ہے۔ اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ یہ پوری دنیا سے رابطے کا آسان ذریعہ ہے۔

ان میں سے ہر دائرہ کچھ معین فنون پر مشتمل ہے جو کہ ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔ مثال کے طور پر اندرونِ ملک ابلاغی مجاہد کے لیے ضروری ہے کہ وہ ریڈیو پر کام کرنا جانتا ہو، اگر وہ ریڈیو کے مورچے میں کام کرنا چاہتا ہے۔ اسی طرح جو ٹی-وی کے مورچے کے ذریعے کام کرنا چاہتا ہے، اسے اس پر کام کرنا آتا ہو۔

اسی طرح بیرونِ ملک ابلاغی جہاد کے لیے ضروری ہے کہ ابلاغی مجاہد کو انٹرنیٹ کے بارے میں پورا علم ہو اور وہ لکھنا، ٹائپ کرنا، ڈیزائن کرنا اور ویڈیو بنانا وغیرہ جانتا ہو۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایسے

فنون اختیار کرے جو اسکی شخصیت اور اسکی صلاحیتوں کے مطابق ہو۔ وہ ان میں مہارت حاصل کرے اور ہمیشہ اپنے آپ کو مزید بہتر کرنے کی کوشش میں لگا رہے۔

وہ کون سے علوم ہیں جن میں ابلاغی مجاہد کو مہارت حاصل کرنی چاہیے تاکہ وہ اپنے مورچے پر مہارت سے ڈٹ جائے۔ ہم ان کو مختصراً بیان کرتے ہیں۔

مضمون نویسی میں معرفت:

ابلاغی مجاہد کے لیے ضروری ہے کہ اسکا قلم اتنا رواں ہو کہ وہ اپنا مافی ضمیر بیان کر سکے اور تفصیلاً لکھ سکے۔

وہ خوبصورت انداز میں لکھنا جانتا ہو اور اتنا متاثر کن لکھے کہ پڑھنے والوں کے ذہن فوراً اس سے متاثر ہو جائیں۔

جب یہ کام خوش اسلوبی سے کرے گا تو ایک جملہ بھی لکھے گا تو اسکا اثر ہو گا اور اسکے اعمال نامے میں اسکا وزن ہو گا ان شاء اللہ۔ وہ مضمون نویسی کے اس فن کے ذریعے ابلاغ کے تمام شعبوں میں کام کر سکتا ہے اور وہ اس طرح فائدہ مند اور مقصد سے بھرپور باتیں شائع کرنے میں بہت بڑی مدد کر سکتا ہے۔ اس میدان میں اسکا باخبر رہنا اور مطالعہ کرنا اور زیادہ سے زیادہ جاننے میں لگے رہنا ہی اسکا مددگار ہو نگا۔

ان پروگرامات کا علم ہونا جو میڈیا یا ابلاغ کی پیداوار میں استعمال ہوتے ہیں۔ یہ وہ پروگرام ہیں جن سے لوگ مانوس ہیں اور لوگوں کے لیے بہت پُرکشش ہوتے ہیں۔ مثلاً میگزین شائع کرنا، آڈیو(سمعی) اور ویڈیو(بصری) پروگرامات۔ یہ پروگرام ان ناموں کے ساتھ معروف ہیں مثلاً گرافکس کے لیے فوٹو شاپ(Slide show،Photoshop)، رسائل کی تیاری کے لیے ڈیزائننگ، کلک(Click)، اردو زبان میں مضامین لکھنے کے لیے ان پیج، Adobe Premier،After effect ویڈیو بنانے کے لیے، Audio sound program نشر کرنے کے لیے اور اسی طرح کے دوسرے پروگرامات سی-ڈی وغیرہ بنانے کے۔

اس بات سے باخبر رہنا کہ میڈیا میں کیا لکھا جارہا ہے۔ اور وہاں کیا پیش رفت ہو رہی ہیں اور کیا خبریں آرہی ہیں۔ پس ابلاغی مجاہد باخبر رہتا ہے اور نئے نئے واقعات و حوادث جو پیش آتے ہیں ان کے بارے میں معلومات اکھٹی کرتا ہے۔ ان واقعات کا تجزیہ کرکے ان کا ہر پہلو سامنے لاتا ہے تاکہ ان کا جواب دے سکے اور اس کے لئے وہ ہر وقت تیار رہتا ہے۔

اس کو انٹرنیٹ کا پورا علم ہونا چاہیے اور اس میں سرچ (Search) کرنے کے تمام طریقے معلوم ہوں۔ اسے مفید ویب سائٹوں (websites) کا علم ہونا چاہیے خاص طور پر جو ابلاغی جہاد کے لئے مفید ہو۔ اس کا جہادی ویب سائٹوں (websites) کے ساتھ تعلق ہونا چاہیے کیونکہ وہ ابلاغی جہاد کا ایک مرکز ہیں تمام محاذوں کیلیئے۔ اسی طرح نشر واشاعت کے ذرائع جو مختلف ویب سائٹ پر ہوتے ہیں ان کا علم ہونا چاہئے مثلاً فیس بک، ٹویٹر، یوٹیوب، فورمز اور ای میل وغیرہ۔

امنیت اور code words کے فنون کے بارے میں مہارت حاصل کرنا۔ ہر وہ بات جاننا جو اسکی اپنی شخصیت کی امنیّت اور دوسرے بھائی جو اس میدان میں کام کررہے ہیں ان کی امنیّت کے متعلق ہو۔

اپنی مادری زبان کے علاوہ دوسری زبانیں سیکھنا کیونکہ یہ اس کے علوم جو جہادی عمل سے متعلق ہیں، ان کو مدد دینے میں قوی دلیل بن جائیں گی۔ خاص طور پر دشمن کی زبان جاننا جیسے انگریزی، فرینچ، روسی زبان اور ان قوموں کی زبان سیکھنا جو قبضے سے نکلنے میں مدد دیں گی جیسا کہ اُردو اور صومالی زبان تاکہ ان قوموں تک ہمارا پیغام پوری وضاحت کے ساتھ پہنچ جائے۔

ان علوم کی معرفت کے ساتھ ساتھ ابلاغی مجاہد کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی شخصیت میں بعض ایسی صفات پیدا کرے تاکہ اسکی یہ کوشش زیادہ بارآور ثابت ہوں اور ان سے بہترین نتائج برآمد ہوں۔ وہ صفات مندرجہ ذیل ہیں:

1) صبر وعزیمت اور طویل مدت تک کام کرنے کی قوت۔

2) جلد بازی سے گریز کرنا اور حلم و نرمی کے ساتھ اس بات سے گریز کرنا کہ کام کے نتائج قبل ازوقت مل جائیں۔

3) اللہ کے تقویٰ کا ہر عمل میں خیال رکھے اور اس سے اس دین کی نصرت طلب کرے اور اپنے آپ کو حرام امور مثلاً موسیقی اور عورتوں سے ملنا وغیرہ میں مشغول کر کے حقیر نہ کرے۔

4) اللہ کے ڈر کے ساتھ اس مورچے پر کام کرنے والوں کے ساتھ کام کرے۔ خاص طور پر جب یہاں بہنیں اور بھائی دونوں ہوں۔ پس وہ حیا، خشیتِ الٰہی اور اخلاق حسنہ کو اپنانے کو اپنے اوپر واجب کرے اور اپنے آپ کو شبہات سے دور کرے۔ ان باتوں اور معاملات میں گھسنے سے اپنے آپ کو روکے جو شیطان کے لئے دروازہ کھول دیتے ہیں پھر صالح عمل بد عمل میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اللہ ہم سب کو اس سے بچائے۔ آمین

5) نفس کو مشکلات و مصائب میں صبر و استقامت اختیار کرنے کی تعلیم دینا۔ اللہ پر پختہ یقین اور اسکے ساتھ حسنِ ظن رکھنے کی اپنے نفس کو تربیت دینا اور روح کو ایمان و عقیدہ کی غذا دینا۔

6) نفس کو مشکل ترین مواقع پر قطعی اور فیصلہ کن رائے اختیار کرنے کی تعلیم دینا خاص طور پر سرکاری حکام اور انکے وزراء وغیرہ کے بارے میں۔

7) اپنے آپ کو مزید بہتر کرنا اور ہر وقت سیکھتے رہنے کی صفت ایک ابلاغی مجاہد کیلئے اس تمام جہادی عمل میں بہت ضروری ہے۔

8) اپنے اندر کام کو خوش اسلوبی سے کرنے کی صفت پیدا کرنا اور اندھی تقلید سے بچنے کی کوشش کرنا۔

ابلاغی جہاد کو بطورِ پیشہ اختیار کرنے کیلئے کیا راستہ اپنانا چاہئے۔ اب ہم مختصراً ان نکات پر بات کرتے ہیں۔

جب بھی انسان کوئی پیشہ اپناتا ہے تو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس میں مہارت آتی جاتی ہے۔ انسان اپنے کام کی پریکٹس (مشق) سے دور رہنے کی وجہ سے ایسے مواقع کھو دیتا ہے، جن سے وہ اپنے فنون میں مہارت حاصل کر سکے۔ اس لئے ایک ابلاغی مجاہد کیلئے بہت اہم کام یہ ہے کہ وہ میڈیا کے میدان سے دور نہ رہے اور اس میدان میں جو ترقیاں اور نئے واقعات ہوں ان کی گھات میں لگا رہے۔ اپنی صلاحیتوں کو ابلاغی میدان میں تبدیلیوں اور انقلابات کے ساتھ ساتھ بڑھاتا رہے۔ یہ کرنے کی وجہ سے کچھ عرصے کے بعد وہ اپنے آپ کو ان فنون میں پہلے سے بہتر پائے گا۔

دوسرا اہم نکتہ یہ ہے کہ وہ سیکھنے اور ہر فن میں آگے بڑھنے اور جدّت اختیار کرنے کا حریص ہو۔ ہر وقت ان مددگار اسباب و وسائل کی تلاش میں رہے جو ابلاغ کے میدان میں ٹیکنالوجی کے انقلابات سے ہم آہنگ ہو سکے۔ یہ کام تحقیق و تجزیہ کا محتاج ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ یہ کام صبر و عزیمت مانگتا ہے۔

ابلاغی مجاہد کے لئے ضروری ہے کہ دشمن کی طرف سے جو بیانات آئیں ان کی گھات میں لگا رہے اور ابلاغی جہاد کے دشمن پر جو اثرات ہوتے ہیں ان کو نظر میں رکھے۔ وہ اپنی استطاعت کے مطابق ان کی تحریروں اور تجزیوں کو وقتاً فوقتاً پڑھتا رہے۔

ابلاغی مجاہد کے سامنے سب حالات اور منظر کا واضح ہونا بہت ضروری ہے تاکہ وہ پیغام وصول کر کے اسکو آگے پہنچانے کے قابل ہو۔

جہادی قیادت کے مقرر کردہ ابلاغی سیاست کے قواعد کا اتباع کرنا اس پر لازم ہے۔ اس لئے جو بھی احکامات یا وضاحتیں قیادت کی طرف سے آتی ہیں ان کی اتباع کی جائے۔

مشاورت اور ایک دوسرے کو نصیحت کرنا ابلاغی جہاد کے لئے بہت ضروری ہے۔ کیونکہ اس سے انسان بہتر عمل کی طرف پیش قدمی کرتا ہے۔ ہر وہ عمل جس میں تنقید اور اصلاح کی جائے وہ نکھر کر سامنے آتا ہے۔

ابلاغ کے مورچے پر کام کرنے والے مجاہدین کے درمیان افکار کو پھیلانا تاکہ وہ جدّت کے ساتھ کام خوش اسلوبی سے کر سکیں تاکہ دشمن کے مورال کو گرایا جاسکے۔

ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھنا اور غلطیوں کو دھرانے سے احتراز کرنا جبکہ وہ کام کرنے کا عملی موقع ہو۔

ابلاغی جہاد کے محاذوں میں سے وہ اہم محاذ ہے جس میں حالات کے ساتھ ساتھ حکمت عملی اپنانی چاہیے کیونکہ بعض اوقات اپنے ملک میں یا سرزمین ہجرت میں ہونے یا جہاد کی وجہ سے وہ ابلاغی جہاد سے دور ہو سکتا ہے تو اسکو چاہیے کہ وہ اسطرح کے حالات کے لئے منصوبہ بندی کرے اور ایسے اہداف مقرر کرے جو وہ ان حالات میں وہ پورے کر سکے جبکہ وہ طویل عرصے کے لئے ابلاغی جہاد سے دور ہو۔ اس وجہ سے کہ جو کام مستقل کیا جائے اگرچہ تھوڑا ہی ہو وہ اس زیادہ سے بہتر ہے، جس میں وقفہ آجائے۔ اگر ابلاغی مجاہد اگلے محاذوں کی طرف چلا جائے تو اسکو چاہیے کہ اپنی وصیت اور گواہی لکھ کر جائے اور لوگوں کو ہجرت و جہاد اور شہادت پر اُبھارنے والی تحریر لکھ کر جائے اور یہ عمل اسکے لئے بہترین ورثہ ہو گا۔ اگرچہ یہ کام تھوڑا ہی ہو لیکن سچائی اور خلوصِ نیت کے ساتھ کیا گیا کام نصرت کے اسباب میں سے ہو سکتا ہے۔

اہم بات جو ابلاغی جہاد میں کام کرنے والی بہنوں کے نام:

بہنیں مردوں سے زیادہ بہتر انداز میں یہ کام کر سکتی ہیں کیونکہ انکی طرزِ حیات مردوں سے مختلف ہے۔ ان سے ہتھیار اُٹھانے کا مطالبہ نہیں ہے اور نہ ہی محاذوں پر نکلنے کا مطالبہ ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ بہنیں یہ تمام ابلاغی فنون و علوم سیکھیں اور اسکی مشق پیشہ ورانہ حد تک کریں خاص طور پر جب وہ ان ممالک میں رہتی ہوں جو کہ محاذوں سے بہت دور ہیں۔ اس طرح ان کے لئے ابلاغی جہاد مشکل ترین حالات میں جاری رکھنا ممکن ہو سکے گا۔ کچھ بہنوں نے یہ کام کیا بھی ہے جب سے مبارک ابلاغی جہاد

شروع ہوا ہے۔ اور جو کچھ ان بہنوں نے کیا ہے اس کا بہت زیادہ اثر ہوا ہے دشمنوں پر کہ وہ غیظ و غضب کا شکار ہو گئے ہیں۔

بلند اہداف:

یہ بہت ضروری کام ہے کہ ان مہارتوں اور تجربوں کو سیکھا جائے جو کہ ابلاغی جہاد میں کام کرنے والے پیچھے چھوڑ جاتے ہیں اور اس بات کا خیال رکھا جائے کہ یہ اہم ورثہ غلط ہاتھوں کو منتقل نہ ہو جائے۔ یہ کوشش کی جائے کہ ان علوم کو سکھانے اور انکی تعلیم دینے کے کورسز وقتاً فوقتاً منعقد کیے جائیں جو کہ مختلف درجوں (levels) کے مطابق ہوں۔

ایسے رسائل اور کتابیں ہوں جو ابلاغی مجاہد کے عمل میں اضافے کا باعث بنیں۔ مگر اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ دوسرے علوم و فنون نہ سیکھیں جائیں۔ بلکہ استطاعت کے مطابق تمام علوم سیکھے۔ ایسا وقت اور افراد کی قلت کی وجہ سے کرنا بہت ضروری ہے۔

یقیناً ابلاغی مجاہدین کا عمل جو کہ ابلاغی سیاست اور اس میں جو انقلابات آتے ہیں یا جو جدّتیں ہوتی ہیں ان کے موافق ہو۔ وہ اہم ہدف جس کے لئے پوری محنت کے ساتھ کام کرنا ضروری ہے تا کہ ابلاغی جہاد کا یہ ادارہ وہ واحد ادارہ بن جائے، جس میں پوری ترتیب ہو اور تمام محاذوں کے حساب سے وسعت ہو۔ یہ کہ وہ ایک منظم شکل میں ہو تا کہ خلافت اسلامیہ میں اللہ کے حکم سے یہ ایک بہترین ابلاغی ادارہ بن سکے۔ ان شاءاللہ اللہ کے وعدے اور نصرت کے ساتھ تمام مسلم ملک اس خلافت کی نعمت سے بہرور ہونگے جو کہ ایک بہت بڑی قیمت مسلمانوں نے اپنے خون اور مال اور جو کچھ ان کی زندگی میں ہے، اسکے بدلے دے کر حاصل کی ہو گی۔

یہ ایک مختصر مقالہ ہے جو کہ ابلاغی جہاد تک پہنچنے کے آسان راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اسے ہمارے لئے نفع مند بنادے۔

وصلی الله علیٰ نبینا محمد وعلیٰ آله وصحبه وسلم

اخوانکم فی الاسلام

http://bab-ul-islam.net/forumdisplay.php?f=101

انصار اللہ ویب سائٹ